سیف الدین سیف

بیادِ شہدائے ختمِ نبوّت ۱۹۵۳ء

جو آئے تھے ختمِ نبوّت میں کام
کہو اُن شہیدوں پہ لاکھوں سلام
بُھلایا نہیں وہ فسانہ ابھی
ہمیں یاد ہے وہ زمانہ ابھی
مؤذن کو مجرم بنایا گیا
نمازی کٹہرے میں لایا گیا
نبوت کے اقرار پر گولیاں
مساجد کی دیوار پر گولیاں
محمدؐ ترے نام پر گولیاں
صَداقت کے پرچم جلائے گئے
شہیدوں کے لاشے چُرائے گئے
جوانوں کے حلقوم تلوار پر
کئی لوگ کھینچے گئے دار پر
جنہیں بیر ختمِ رسالت سے تھا
جنہیں اک تعلّق بطالت سے تھا
ظالم وہ صیّاد پھر آ گئے
قاتل وہ جلّاد پھر آ گئے